

تک سبھی کو۔ فٹ ے کے ساتوں دن 24 گھنٹے سستی اور ماحولیات 2019 دوست بجلی دستیاب کرانے کے لئے اقدامات

Posted On: 23 MAR 2017 5:11PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 23 مارچ / توانائی کی وزارت نے 2019 تک سبھی کو ہفتے کے ساتوں دن 24 گھنٹے سستی اور ماحولیات دوست بجلی دستیاب کرانے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں۔ یہ بات توانائی، کوئلہ، جدید اور قابل تجدید توانائی نیز کانکنی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب پیوش گوئل نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں دی۔ اس ضمن میں جو اقدامات کئے گئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(i) جن 18452 گاؤں کی برق کاری (یکم اپریل 2015 تک) نہیں ہوئی ان کی برق کاری کرنا: 20 مارچ 2017 تک 12661 گاؤں کی برق کاری کی جاچکی ہے۔

(ii) سبھی لوگوں کو ہفتے کے ساتوں دن چوبیس گھنٹے بجلی دستیاب کرانے کے لئے ریاستوں کے مخصوص حالات کے مطابق تیاری۔ اس میں خاطر خواہ بجلی کی پیداوار، ٹرانسمیشن کی صلاحیت اور ہفتے کے ساتوں دن چوبیس گھنٹے بجلی کی تقسیم شامل ہے۔ اس ضمن میں 35 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ سبھی مطلوبہ دستاویزات پر دستخط کئے جاچکے ہیں۔

(iii) دیہی علاقوں کے لئے دین دیال اپادھیائے گرام جیوتی یوجنا (ڈی ڈی یو جی جے وائی) نامی اسکیم کا آغاز۔ (ا) اس اسکیم کے تحت زرعی اور غیر زرعی ضرورتوں کے لئے الگ الگ فیڈر لگانے کی بات کہی گئی ہے۔ (ب) دیہی علاقوں میں سب ٹرانسمیشن اور ڈسٹریبیوشن سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا اور اس میں اضافہ کرنا۔ اس میں ڈسٹریبیوشن سے متعلق ٹرانسفارمرز، فیڈروں اور صارفین کے یہاں میٹر لگانا بھی شامل ہے۔ (ج) گاؤں کی برق کاری۔

(iv) شہری علاقوں میں مربوط توانائی ترقیاتی اسکیم کا آغاز: اس میں (ا) شہری علاقوں میں سب ٹرانسمیشن اور ڈسٹریبیوشن سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا اور اس میں اضافہ کرنا۔ (ب) ڈسٹریبیوشن سے متعلق ٹرانسفارمرز، فیڈروں اور صارفین کے یہاں میٹر لگانا۔ (ج) تقسیم کے شعبے کو اطلاعی ٹکنالوجی سے جوڑنا اور ڈسٹریبیوشن نیٹ ورک کو مضبوط کرنا شامل ہے۔

(v) پاور سسٹم ڈیولپمنٹ فنڈ (پی ایس ڈی ایف) کو رو بہ عمل لانا: اس کے تحت ڈسٹریبیوشن کے کام سے وابستہ اکائیوں کے ذریعہ مجوزہ پروجیکٹوں کے لئے پی ایس ڈی ایف کا استعمال کیا جائے گا تاکہ (ا) اسٹریٹیجک اہمیت کے حامل ضروری ٹرانسمیشن نظام کی تشکیل کی جاسکے۔ (ب) گرڈ میں وولٹیج پروفائل کو بہتر بنانے کے لئے شنٹ کیپیسٹروں وغیرہ کی تنصیب۔ (ج) معیاری اور خصوصی تحفظاتی اسکیموں کی تنصیب۔ (د) جام وغیرہ کی صورتحال کو دور کرنے کے لئے ٹرانسمیشن اور ڈسٹریبیوشن نظام کی تجدید اور جدید کاری۔

(vi) اجول ڈسکام ایشورینس یوجنا (یو ڈی اے وائی) کا آغاز۔ یہ اسکیم ڈسکام (بجلی کمپنیوں) کی آپریشنل اور مالی حالت کو بہتر بنانے کے لئے شروع کی گئی ہے۔

(vii) کوئلہ پر مبنی بجلی پروجیکٹوں کی پیداواری لاگت کو کم کرنے کے لئے کئے گئے اقدامات۔

(الف) گھریلو کوئلہ کی سپلائی میں اضافہ (ب) کوئلہ کو استعمال میں لچیل پن۔ (ج) کوئلہ روابط کو معقول بنانا۔

(viii) 17-2014 کے دوران پیداواری صلاحیت میں 56232.6 میگاواٹ (28 فروری 2017 تک) کا اضافہ ہوا ہے۔

(ix) 14-2013 میں بجلی کی پیداوار جہاں 967 بی یو (بلین یونٹ) تھی وہیں 2014-15 میں یہ بڑھ کر 1048 ہو گئی 2015-16 میں بجلی کی یہ پیداوار بڑھ کر 1107 بی یو ہو گئی۔ اس طرح سے 2015-16 میں بجلی کی کمی سب سے زیادہ کم یعنی 2.1 فی صد رہی۔ موجودہ سال 2016-17 (فروری 2017 تک) میں بجلی کی یہ پیداوار بڑھ کر 1057.746 بی یو ہو گئی ہے۔ اس طرح سے بجلی کی کمی میں مزید گراوٹ آئی ہے اور یہ اپریل سے فروری 2017 کے درمیان کم ہو کر 0.7 فی صد ہو گئی ہے جو کہ اب تک کی سب سے کم شرح ہے۔

(x) یہ 2014 سے فروری 2017 کے درمیان 73798 سی کے ایم ٹرانسمیشن لائنوں اور 189948 ایم وی اے سب اسٹیشنوں کی صلاحیت بڑھی ہے۔ جنوبی ہند میں ٹرانسمیشن صلاحیت میں 87 فی صد کا اضافہ ہوا ہے۔ اپریل 2014 سے فروری 2017 کے دوران یہ 3450 میگاواٹ سے بڑھ کر 6450 میگاواٹ ہو گئی ہے۔

(xi) قابل تجدید توانائی کے ٹرانسمیشن کے لئے گرین انرجی کوریڈور یعنی سبز توانائی گلیارے کا نفاذ

(xii) انٹ جیوٹی بائی ایفورڈیبل ایل ای ڈی فار آل (یو جے اے ایل اے۔ اجالا) اسکیم کا نفاذ - اس اسکیم کے تحت 77 کروڑ غیر معیاری بلبوں کی جگہ ایل ای ڈی بلب لگایا جانا ہے۔ اس کے نتیجے میں تخمینہ شدہ صلاحیت کے ضمن میں 20 ہزار میگاواٹ کے بقدر بجلی پیدا کرنے کی ضرورت سے احتراز کیا جاسکے گا اور اس سے مارچ 2019 تک سالانہ بنیادوں پر سوبلین کلو واٹ (کے ڈبلیو ایچ) بجلی کی بچت ہوگی۔ اب تک 21.8 کروڑ ایل ای ڈی بلب تقسیم کئے جاچکے ہیں۔ اس کے علاوہ بجلی کی کم کھپت 5.36 لاکھ پنکھے اور 13.7 لاکھ ایل ای ڈی ٹیوب لائٹ کی تقسیم کی جاچکی ہے۔

(xiii) سٹریٹ لائٹنگ نیشنل پروگرام (ایس ایل این پی) کا نفاذ کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد 1.4 کروڑ روایتی اسٹریٹ لائٹوں کی جگہ ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹ لگانا ہے۔ اس کے نتیجے میں تخمینہ شدہ صلاحیت کے ضمن میں 1500 میگاواٹ کے بقدر بجلی پیدا کرنے کی ضرورت سے احتراز کیا جاسکے گا اور اس سے مارچ 2019 تک سالانہ بنیادوں پر 9 بلین کلو واٹ (کے ڈبلیو ایچ) بجلی کی بچت ہوگی۔ اس سے 1500 میگاواٹ بجلی کی پیداواری صلاحیت کی بچت ہوگی اور مارچ 2019 تک 9 بلین کے ڈبلیو ایچ کی سالانہ بچت ہوگی۔ اب تک پورے ملک میں 18.3 لاکھ ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹ بدلی جاچکی ہیں۔

م ن م ج۔

UNO1367

(Release ID: 1485461) Visitor Counter : 2

